## 14387 ـ کیا مؤذن کے ساتھ اذان کا جواب دے یا تحیۃ المسجد ادا کرے ؟

### سوال

مسجد میں داخل ہوا تو اذان ہو رہی ہو تو کیا مجھے تحیۃ المسجد کی ادائیگی کے لیے اذان ختم ہونے کا ضرور انتظار کرنا چاہیے، یا کہ میں اذان ہوتے ہوئے تحیۃ المسجد ادا کر سکتا ہوں ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

افضل تو یہ ہے کہ مؤذن کی اذان کا جواب دے اور پھر اذان کے بعد کی جانے والی ثابت شدہ دعاء پڑھے، اور پھر تحیۃ المسجد ادا کرے.

لیکن بعض علماء کرام نے اس میں سے یہ استثناء کیا ہے کہ جب وہ مسجد میں داخل ہوا تو مؤذن جمعہ کی دوسری اذان دے رہا تھا، تو پھر وہ تحیۃ المسجد ادا کرے تا کہ خطبہ سن سکے، اور اس کی علت یہ بیان کی ہے کہ خطبہ سننا واجب ہے اور مؤذن کاجواب دینا واجب نہیں، اور واجب کام کی مواظبت کرنا غیر واجب پر عمل کرنے سے زیادہ بہتر اور اولی ہے.

دیکھیں: فتاوی ارکان الاسلام لابن عثیمین ( 28 ).

اور بعض علماء کرام کہتے ہیں کہ: دونوں مصلحتوں میں جمع کرنا زیادہ افضل ہے، کہ وہ مؤذن کی اذان کا جواب بھی دے، کیونکہ اسے ایسا کرنا کا حکم ہے، اور پھر وہ ہلکی سے دو رکعتیں ادا کر لے.

واللہ اعلم .